السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین کہ دو سال سے بڑی عمر کا بچہ کسی عورت کا متعدد دفعہ دودھ پی لے کیا اس سے حرمت سے رضاعت ثابت ہوگی یا نہیں ۔ شرعی فتویٰ صادر فرمایا جائے ، بینوتوجروا۔ ایک سائل ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رضاعت کی زیادہ سے زیادہ مدت صرف دو سال ہے ، لہٰذا اس دو سال کی عمر کے بعد اگر کوئی بچہ کسی عورت کا دودھ پی لے تو حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوگی ، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے ۔

وَالوٰلِدٰتُ يُرضِعنَ أَولـٰدَهُنَّ حَولَينِ كامِلَينِ ... ٢٣٣ ... البقرة

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو برس تک دودھ پلائیں ۔

عَن عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنهَا : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيهَا وَعِندَهَا رَجُلٌ ، فَكَأَنَّهُ تَغَيَّرَ وَجهُهُ ، كَأَنَّهُ كَرِهَ ذَلِكَ ، فَقَالَت : إِنَّهُ أَخِي ، فَقَالَ : «انظُرنَ مَن إِخوَانُكُنَّ ، فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ المَجَاعَةِ» (۱ : صحیح البخاری باب من قال لا رضاع بعد حولین لقولہ تعالیٰ کاملین ۔ الخ ج ۲ ص ۷۶۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں حضرت نبی ﷺ میرے ہاں تشریف لائے اور میرے پاس ایک شخص کو دیکھ کر آپ کا چہرہ انور متغیر ہوگیا ۔ گویا آپ نے اس برا منایا تو عرض کیا کہ حضرت ! یہ تو میرا رضاعی بھائی ہے " ، تو آپ نے فرمایا تم غور کرو کہ کون کون آپ کے رضاعی بھائی ہیں ۔ کیونکہ صرف اس رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے جس سے شیر خوار بچے کی بھوک دور ہو جاتی ہے ۔

عَن أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَت : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وسلم : «لا یحرم من الرضاع إِلَّا مَا فَتَقَ الأَمعَاءَ فِي الثَّديِ وکان قبل الفطام» هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ ، وَالعَمَلُ عَلَى هَذَا عِندَ أَكثَرِ أَهلِ العِلمِ مِن أَصحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَغَيرِهِم ، (أَنَّ الرَّضَاعَةَ لَا تُحَرِّمُ إِلَّا مَا كَانَ دُونَ الحَولَينِ ،) (۲ : تحفة الاحوذی باب ما جاء ان الرضاعة لا تحرم الا فی الصغر دون الحولین ص ۲۰۱

امام ترمذی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اکثر اہل علم صحابہ اور تابعین کا اسی حدیث پر عمل ہے کہ اس رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے ۔ جو دو برس کی عمر تک ہو لہٰذا صورت مسئولہ میں حرمت ثابت نہیں ہوتی (عفیف)

مسئلہ رضاعت ۔ کتنی مرتبہ دودھ پینے سے حرمت ثابت ہوگی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص734

محدث فتویٰ